السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز جمع تقدیم اور نماز جمع تاخیر ادا کرنے کا طریقہ صحیح حدیث سے مطلوب ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمع تقدیم کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر اور مغرب کے وقت مغرب اور عشاء دونوں نمازیں پڑھ لی جائیں ۔

جبکہ جمع تاخیر کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر کو لیٹ کر کے عصر کے وقت میں ظہر اور عصر دونوں کو اور مغرب کو لیٹ کر کے عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء دونوں کو پڑھ لیا جائے ۔

سیدنا انس فرماتے ہیں:

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا ارتحل قبل أن تزیغ الشمس أخر الظہر إلی وقت العصر ثم نزل فجمع بینہما، فإن زاغت قبل أن یرتحل صلی الظہر والعصر ثم رکب (بخاری: 1111، مسلم: 704

نبی کریم ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک لیٹ کر دیتے پھر اترتے اور دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھتے، اور اگر کوچ کرنے سے پہلے ہی سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر دونوں نمازیں اکٹھی کر کے پڑھ کر کوچ کرتے تھے ۔

ایک دوسری روایت میں ہے ۔:

وکان إذا ارتحل قبل المغرب أخر المغرب حتی یصلیہا مع العشاء، وإذا ارتحل بعد المغرب عجل العشاء فصلاہا مع المغرب.

نبی کریم ﷺ جب مغرب سے پہلے کوچ کرتے تو مغرب کو لیٹ کر دیتے حتی کہ اسے عشاء کے ساتھ پڑھ لیتے اور جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو عشاء کو جلدی کر کے مغرب کے ساتھ ہی پڑھ لیتے تھے ۔ (ابو داود: 1220، قال الشیخ الألبانی صحیح)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی